THE DAILY JANG RAWALPINDI

روزنامہ جنگ راولپنڈی

رجسٹرڈ نمبر NPR-002

فون 5962444، 5962449 فیکس 5962277

بانی...... میر خلیل الرحمٰن

صفحات 18 قیمت 12 روپے

مالیاتی پالیسی کے باعث غذائی منصوبوں کی منظوری میں مشکلات ہیں، ڈی جی صحت

غذائی قلت پر قابو کیلئے قومی اور صوبائی سطح پر کوششوں کے باوجود شہریوں کو متوازن خوراک دستیاب نہیں ہوسکی

پشاور (جنرل رپورٹر) ڈائریکٹر جنرل صحت ڈاکٹر پرویز کمال نے کہا ہے کہ مالیاتی پالیسی اور پیچیدہ طریقہ کار کی وجہ سے غذائی شعبے میں بہتری کے منصوبوں کی منظوری میں مشکلات کا سامنا ہے۔ وہ انٹرکوآپریشن انٹرنیشنل آرگنائزیشن اور سن سکیلنگ اپ نیوٹریشن سول سوسائیٹی الائنس کے زیراہتمام ملٹی سیکٹورل نیوٹریشن سٹریٹیجی آف خیبر پختونخوا کے حوالے سے مشاورتی اجلاس

باقی صفحہ 5 نمبر 51

بقیہ 51

ڈی جی صحت

سے خطاب کررہے تھے۔ اجلاس کا مقصد صوبے میں غذائی حکمت عملی کے نفاذ سے متعلق چیلنجز اور رکاوٹوں پر نظرثانی اور اسکے نفاذ کی راہ تلاش کرنا تھا۔ مشاورتی اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی سید جعفرشاہ، ڈائریکٹر جنرل زراعت، چیف ہیلتھ اینڈ اسسٹنٹ چیف ہیلتھ آف پلیننگ اینڈ ڈیویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، کنٹری ڈائریکٹر مائیکرو نیوٹریٹ انیشیٹیو ڈاکٹر ناصر محمد نظامانی، سن سی ایس اے کوارڈینیٹر ڈاکٹر ارشاد دانش اور ظہیر خٹک نے شرکت کی۔ ڈی جی صحت ڈاکٹر پرویز کا کہنا تھا کہ پلیننگ اینڈ ڈیویلپمنٹ وسائل کے بہتر طریقے سے استعمال کیلئے کردار ادا کررہا ہے تاہم فنانس پالیسی اور دیگر مسائل غذائی شعبے میں مختلف منصوبوں کی تکمیل میں آڑے آرہی ہے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے رکن صوبائی اسمبلی سید جعفرشاہ نے غذائی شعبے میں بہتری کیلئے تربیتی ورکشاپس کے انعقاد پرزور دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ تعلیم اور شعور نہ ہونے کی وجہ سے بہت سے لوگوں کو غذائی مسائل کا سامنا ہے۔ انہوں نے غذائی قلت پر قابو پانے سے متعلق حکمت عملی کے نفاذ میں تعاون، ڈی جی ہیلتھ کو بلوں کی فوری منظوری اور اس شعبے کی بہتری کیلئے آواز اٹھائیں گے۔ سن کے فوکل پرسن نے کہا کہ انہوں نے حکومت کو غذائی شعبے کی بہتری کیلئے 88 ملٹی سیکٹورل سکیموں کی تجویز پیش کی ہے۔ دیگر مقررین کا کہنا تھا کہ ملک خصوصاً صوبے میں غذائی قلت پر قابو پانے کیلئے قومی اور صوبائی سطح پر کوششوں کے باوجود شہریوں کو متوازن خوراک کی دستیابی میں کامیابی نہیں ملی۔ انہوں نے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد سے غذائی قلت کے مسئلے اور بچوں اور ماؤں میں شرح اموات کی روک تھام کیلئے کردار ادا کرنے کی ضرورت پرزور دیا۔